مہذب کھیل کی بربادی

کرکٹ ایشیا کپ تنازعہ

امتیاز احمد تارڑ
(کالم نگار اور اینکر ہیں، اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں)





کھیل انسانی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہیں جو جسمانی، ذہنی، سماجی اور اخلاقی ترقی کے لیے بے پناہ فوائد فراہم کرتے ہیں۔ سب سے پہلے کھیلوں کے جسمانی فوائد پر بات کریں تو یہ دل اور پھیپھڑوں کی صحت بہتر کرتے ہیں، ہڈیوں اور پٹھوں کو مضبوط بناتے ہیں، لچک اور توازن پیدا کرتے ہیں، وزن کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور مجموعی طور پر جسمانی طاقت اور برداشت بڑھاتے ہیں۔

نوجوان نسل کے لیے کھیل روزانہ کی جسمانی سرگرمی کا بہترین ذریعہ ہیں، جو موٹاپے اور دیگر جسمانی امراض کے خطرات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ذہنی فوائد کی بات کریں تو کھیل ذہنی دباؤ کو کم کرنے، دماغی صلاحیتوں کو بڑھانے، توجہ اور یادداشت میں اضافہ کرنے اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ٹیم کھیلوں میں حصہ لینے والے نوجوان صبر، تحمل، فیصلے کی صلاحیت اور وقت کے نظم وضبط کو بہتر طریقے سے سیکھتے ہیں۔ کھیل کے دوران پیدہ ہونے والا مقابلہ جذباتی استقامت اور دباؤ کے تحت کارکردگی دکھانے کی صلاحیت کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

اخلاقی اور شخصی ترقی کے حوالے سے بھی کھیل بے پناہ اہمیت رکھتے ہیں۔ کھیل کھلاڑیوں کو ایمانداری، انصاف پسندی، حوصلہ افزائی اور شکست کو قبول کرنے کی صلاحیت سکھاتے ہیں۔ یہ اصول زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں اور نوجوانوں کو ایک منظم اور ذمہ دار فرد بنانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر کھیل بین الاقوامی تعلقات اور امن قائم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ کھیل

کے بڑے مقابلے ثقافتوں کے مابین رابطے کا ذریعہ بنتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور احترام کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ اب کرکٹ ایشیا کپ کے تنازع کی طرف آتے ہیں۔ کرکٹ ایشیا کپ تنازع نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھا دیا ہے کہ کھیلوں کی سیاست میں کس حد تک مداخلت ہو سکتی ہے۔ کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ جنوبی ایشیاء کے کئی ممالک میں قومی جذبے، ثقافت اور عوامی جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔

ایشیا کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں تنازعات کا پیدا ہونا نہ صرف کھیل کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ کھلاڑیوں اور شائقین کے جذبے پر بھی منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ جب کھیل اپنے مہذب مزاج اور اصولوں سے ہٹ کر سیاسی یا ذاتی مفادات کے لیے استعمال ہوتا ہے تو کھیل کی اصل روح متاثر ہوتی ہے۔ کرکٹ کے علاوہ دنیا کے دیگر کھیلوں میں بھی اسی نوعیت کے تنازعات دیکھنے کو مل چکے ہیں۔ مثال کے طور پر 2009 کے ایشیا کپ کے دوران پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازع پیدا ہوا، جب سیکیورٹی خدشات کے باعث پاکستان ٹیم کو بھارت میں کھیلنے سے روکا گیا۔ اسی طرح 2011 کے ورلڈ کپ کے دوران بھارت اور پاکستان کے میچ کے اردگرد سیاسی کشیدگی نے کھیل کو جذباتی رنگ دے دیا۔ یہ تنازعات کھلاڑیوں کے لیے ذہنی دباؤ کا سبب بنے اور شائقین کے لیے بھی ایک منفی تجربہ ثابت ہوئے۔

سماجی فوائد بھی کھیلوں کا اہم حصہ ہیں۔ کھیل لوگوں کو اجتماعی سوچ، تعاون اور ٹیم ورک کا سبق سکھاتے ہیں۔ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کھیل کے ذریعے ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، ثقافتی اور نسلی تفریق کم ہوتی ہے اور دوستانہ تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ کھیل ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں جہاں نوجوان قائدانہ صلاحیتیں سیکھتے ہیں اور باہمی تعلقات میں ذمہ داری اور عزت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

ایشیاء کپ میں بھارتی کھلاڑیوں کا رویہ عالمی کرکٹ کے اصولوں اور مہذب کھیل کی روح کے منافی ہے۔ ٹاس کے وقت ہاتھ نہ ملانا ایک ایسا عمل تھا جو نہ صرف کھیل کے بنیادی آداب کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ یہ شائقین، مخالف ٹیم اور کھیل کے عالمی اداروں کے لیے ایک بدتمیزی اور توہین کے مترادف ہے۔ کرکٹ ایک ایسا کھیل ہے جس میں اخلاقیات، احترام اور مہذب رویہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اور بھارتی ٹیم نے ان تمام اصولوں کو یکسر نظر انداز کیا۔ اس سے بھی بدتر، میچ جیتنے کے باوجود بھارتی کھلاڑی ڈریسنگ روم سے باہر نہ نکلے، جس سے نہ صرف شائقین کی توقعات کو ٹھیس پہنچی بلکہ میزبان ٹیم کی محنت اور کوششوں کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ یہ رویہ ظاہر کرتا ہے کہ بھارتی کھلاڑیوں نے کھیل کی مہذب روایت اور پروفیشنلزم کے بنیادی اصولوں کی کوئی پرواہ نہیں کی۔ شائقین کے لیے یہ ایک افسوسناک منظر تھا کیونکہ وہ کھیل کے لطف اور مہذب روح کو دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم آئے تھے، لیکن بھارتی کھلاڑیوں کی بدتمیزی نے اس موقع کو برباد کر دیا۔ سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ بھارتی کھلاڑیوں نے ایشیا بورڈ کے چیئرمین سے ٹرافی وصول کرنے سے بھی گریز کیا۔ یہ ایک ناقابل قبول رویہ ہے، کیونکہ ٹرافی کا وصول کرنا نہ صرف فتح کی علامت ہے بلکہ کھیل کے تقدس اور مہذب روایات کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ بھارت کی یہ حرکت واضح

کرتی ہے کہ ان کھلاڑیوں نے نہ صرف مہذب کھیل کے اصولوں کی خلاف ورزی کی بلکہ اپنے ملک کی ساکھ اور بین الاقوامی کرکٹ کی عزت کو بھی نقصان پہنچایا۔ یہ رویہ نہ صرف کھلاڑیوں کی ذاتی اخلاقیات پر سوالیہ نشان ہے بلکہ بھارت کی ٹیم کے مجموعی رویے پر بھی شدید تنقید کی ضرورت ہے۔ ایسے رویے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے منفی مثال قائم کرتے ہیں اور عالمی کرکٹ برادری میں بھارت کے تاثر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ عالمی سطح پر کرکٹ کی مہذب اور شائستہ روایات کے پیش نظر، بھارتی کھلاڑیوں کی یہ حرکت ناقابل قبول اور انتہائی غیر پیشہ ورانہ قرار دی جاتی ہے اور اسے سخت الفاظ میں مذمت کی جانی چاہیے۔



بھارت کی اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر مہذب حرکت نے نہ صرف شائقین کی امیدوں کو مایوس کیا بلکہ کھیل کے تقدس اور کرکٹ کے عالمی معیار کو بھی مجروح کیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ بھارتی ٹیم کو کھیل کے مہذب اصولوں، شائستہ رویے اور اخلاقی اقدار کی شدید ضرورت ہے تاکہ وہ عالمی سطح پر ایک قابل احترام اور پروفیشنل ٹیم کے طور پر پہچانی جا سکے۔ اس لیے بھارت کی اس حرکت کی سخت مذمت کی جانی چاہیے، اور بین الاقوامی کرکٹ برادری کو اس معاملے پر واضح پیغام دینا چاہیے کہ مہذب کھیل اور احترام کے بغیر فتح کا کوئی حقیقی مطلب نہیں ہوتا۔

یہ سب مظاہر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کھیل کی مہذب روح اور عالمی امن پر سیاسی تنازعات کے اثرات کس حد تک نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ کھیل کا اصل مقصد مقابلے کی روح، تعاون، ٹیم ورک اور جسمانی و ذہنی ترقی ہے، لیکن سیاسی یا ذاتی مفادات کے تحت جب کھیل کو استعمال

کیا جاتا ہے تو یہ اس کے مثبت اثرات کو نقصان پہنچاتا ہے۔

کرکٹ ایشیا کپ کے حالیہ تنازع کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ کھیلوں کے ذریعے قوموں کے درمیان تعلقات مضبوط کرنے کے بجائے اگر سیاست دخل دے تو یہ منفی اثرات پیدا کرسکتا ہے۔ کھلاڑی اور شائقین دونوں اس کشیدگی سے متاثر ہوتے ہیں اور کھیل کی مقبولیت اور معتبریت بھی متاثر ہوتی ہے۔ کھیل کی اصل روح کو بچانے کے لیے ضروری ہے کہ کھلاڑیوں، شائقین اور منتظمین سب مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ کھیل سیاست یا ذاتی مفادات کے لیے استعمال نہ ہو بلکہ اپنے مہذب اصولوں اور عالمی سطح پر اتحاد، احترام اور تعاون کے فروغ کے لیے استعمال ہو۔ دنیا بھر میں کھیلوں کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند، ذمہ دار اور اجتماعی سوچ کے حامل فرد کے طور پر تیار کرنا ہے۔ کھیل جسمانی، ذہنی اور سماجی ترقی کے لیے لازمی ہیں اور نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں، تعاون اور تحمل پیدا کرتے ہیں۔ اسی لیے کرکٹ ایشیا کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں تنازعات کا پیدا ہونا نہ صرف کھیل کی ساکھ کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ یہ شائقین اور نوجوان نسل کے لیے بھی ایک منفی پیغام بنتا ہے۔ کھیل کو اس کی اصل روح میں محفوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ یہ صحت، تعاون، مہذب مقابلہ اور عالمی دوستیاں قائم کرنے کا ذریعہ بن سکے۔ کھیلوں کی مہذب روح کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ کھیل کے منتظمین، کھلاڑی اور شائقین سب مل کر سیاست اور ذاتی مفادات کو کھیل سے الگ رکھیں۔ اس کے ساتھ ہی کھیل کے مثبت فوائد کو نوجوانوں اور معاشرے کے ہر فرد تک پہنچانے کے لیے اقدامات کیے جائیں، تاکہ کھیل جسمانی صحت، ذہنی سکون، اجتماعی تعاون اور قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ کا ذریعہ بنے اور عالمی سطح پر امن و دوستی کے فروغ میں مددگار ثابت ہو۔ یہ تمام پہلو واضح کرتے ہیں کہ کھیل صرف تفریح یا مقابلے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک وسیع پلیٹ فارم ہیں جو نوجوانوں کی نشوونما، صحت، سماجی تعلقات اور عالمی امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے کرکٹ ایشیا کپ یا دیگر بڑے ٹورنامنٹس میں تنازعات کی موجودگی مہذب کھیل کے اصولوں کے لیے خطرہ ہے اور اس سے کھیل کے حقیقی فوائد متاثر ہوتے ہیں۔ نوجوان نسل اور شائقین کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھیل کی اصل روح کو سمجھیں اور اس کے ذریعے پیدا ہونے والے مثبت اثرات کو برقرار رکھنے کے لیے سرگرم کردار ادا کریں۔

> اگر بین الاقوامی سطح کی بات کی جائے تو وہاں پر بھی کھیل اور سیاست کے ملاپ کی کئی مثالیں ہیں۔ 1980 کے اولمپکس میں امریکہ کی قیادت میں 60 سے زائد ممالک نے سوویت یونین کے خلاف بائیکاٹ کیا اور اس کے جواب میں 1984 میں سوویت یونین نے امریکہ کی قیادت میں ہونے والے لاس اینجلس اولمپکس کا بائیکاٹ کیا۔

نومبر ۲۰۲۵

ہماری مطبوعات

نمبر شمار	معلومات	زبان	قیمت پاکستان میں	قیمت بیرون ملک
1	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	150/-	$-05
2	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	150/-	$-05
3	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
4	قائداعظم محمد علی جناح (تصویری البم) 1876ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	350/-	$-17
5	قائداعظم محمد علی جناح (تصویری البم) 1876ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	350/-	$-17
6	قائداعظم کے سو اقوال	انگریزی	100/-	$-04
7	خطوطِ قائداعظم (پیپر بیک)	انگریزی	50/-	$-03
8	قائداعظم کے بارے میں سو اقوال	انگریزی	400/-	$-15
9	جشنِ آزادی کا سفر (پیپر بیک)	انگریزی	250/-	$-10
10	[illegible]	اردو	250/-	$-10
11	[illegible]	اردو	250/-	$-10
12	پاکستان ایئر فورس	انگریزی	200/-	$-04
13	پاکستان کی بحری افواج 1947ء تا 2006ء (مجلد)	انگریزی	450/-	$-17
14	پاکستان کی بحری افواج 1947ء تا 2006ء (پیپر بیک، کچھ تصاویر)	انگریزی	400/-	$-15
15	پاکستان کی بحری افواج	انگریزی	250/-	
16	پاکستان نیوی کا آغاز	انگریزی	50/-	$-02
17	آئی ایس پی آر کا سفر	انگریزی	2000/-	$-120
18	پاکستان کی افواج کا تصویری جائزہ (ایئر فورس، بحریہ، فوج، ایس ایس جی، ایف سی، رینجرز، لیویز)	انگریزی	1000/-	$-20
19	پاکستان کی مسلح افواج کا تعارف (پیپر بیک، ملٹی میڈیا)	انگریزی، عربی، فرانسیسی، چینی	500/-	$-20
20	[illegible]	انگریزی	2500/-	$-125
21	پرچموں کے [illegible]	انگریزی	50/-	
22	[illegible]	انگریزی	200/-	$-12
23	[illegible]	انگریزی	200/-	$-08
24	گھر میں آسان باغبانی (پاکستان کے مختلف علاقوں کے لیے)	انگریزی	100/-	$-04
25	مسلم [illegible] (پاکستان کے مختلف علاقوں کے لیے)	انگریزی	100/-	$-04
26	[illegible]	اردو	15/-	$-01
27	[illegible] (علامہ اقبال کی شاعری سے انتخاب)	اردو	100/-	$-04
28	[illegible] (مجلد، [illegible])	انگریزی	615/-	$-50
29	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
30	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	350/-	$-17
31	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
32	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
33	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
34	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
35	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
36	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
37	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
38	[illegible] 2018ء (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
39	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-15
40	[illegible] (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
41	[illegible]	اردو	100/- فی نگ	
42	[illegible]	اردو		
43	[illegible] (رنگ کرنا) (کثیر رنگی)	اردو	10/-	
44	[illegible]	اردو	100/- فی نگ	
45	[illegible]	اردو		
48	پاکستان کا دریا	انگریزی	200/-	$-120

رابطہ برائے خریداری

منیجر: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف الیکٹرانک میڈیا پبلی کیشنز، بی۔ایف بلڈنگ زیرو پوائنٹ، اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 051-9252182 فیکس: 051-9252176



ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ریجنل آفس: 291 اے، ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور۔